انہیں مرحوم لکھنے پر دل آمادہ نہیں ہے مگر مشیت ایزدی کے سامنے کیا چارہ ہے کل من علیہا فان ویبقی وجہ ربك ذوالجلال والاکرام اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام سے نوازیں اور ان کے متوسلین، رفقاء اور معتقدین کو صبر وحوصلہ کے ساتھ اس صدمہ سے عہدہ برا ہونے کی توفیق دیں۔ آمین یا الہ العالمین۔

● ——— انجمن سپاہِ صحابہؓ کے مرکزی راہ نما اور قومی اسمبلی کے رکن مولانا ایثار القاسمیؒ کی اچانک اور المناک شہادت کی خبر لندن میں ملی ساؤتھال کی ورلڈ اسلامک اکیڈیمی میں فجر کی نماز ادا کر کے مولانا قاری محمد طیب عباسی کے ہمراہ واپس آرہا تھا کہ راستہ میں اخبار خریدنے کے لیے ہم ایک شاپ پر رکے، جنگ لندن سے بھی شائع ہوتا ہے خیال تھا کہ پاکستان کے مختلف علاقوں میں ہونے والے ضمنی انتخابات کے نتائج کی خبر شائع ہوئی ہو گی مگر ضمنی انتخاب ہی کے حوالہ سے یہ خبر بے رحم تیر کی طرح سینے میں اُتر گئی کہ ضمنی الیکشن کے روز جھنگ کے ایک پولنگ اسٹیشن پر کسی سفاک قاتل کی گولیوں کا نشانہ بن کر مولانا ایثار القاسمیؒ عروسِ شہادت سے ہمکنار ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا ایثار القاسمیؒ نوجوان تھے، پُرجوش خطیب اور اپنے نام ہی کی طرح ایثار پیشہ کارکن تھے مولانا حق نواز جھنگوی کی شہادت کے بعد انہیں شہیدؒ کی جگہ مسجد کا خطیب مقرر کیا گیا اور قومی اسمبلی کے انتخاب کے لیے ان کا نام سامنے آیا تو دل کو اطمینان ہوا کہ مولانا حق نواز کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے ایک مخلص، محنتی، باشعور اور ایثار پیشہ نوجوان آگے بڑھا ہے۔ قومی اسمبلی کا رکن منتخب ہونے کے بعد ان سے ملاقات نہیں ہوئی تھی۔

راقم الحروف الیکشن کے فوراً بعد بیرون ملک چلا گیا تھا لیکن واپسی پر ان سے ملاقات میں ہونے والی گفتگو کے تانے بانے ذہن نے کئی بار بُنے تھے۔ سُنّی کاز کو پارلیمانی محاذ پر سیاسی زبان دے کر جدوجہد کو قومی رُخ پر ڈھالنے کے کئی منصوبوں کی تخطیط ذہن کے کمپیوٹر میں ہو رہی تھی کہ شہادت کی اچانک خبر نے سب اُمیدوں اور آرزوؤں کا خون کر دیا۔

مولانا ایثار القاسمیؒ تو شہادت کے مقام پر فائز ہو کر اپنے پیشرو مولانا حق نواز جھنگویؒ کے پہلو میں آرام فرما ہیں اور ان کا مشن نئی قیادت کی صبر آزما پیش قدمی کا منتظر ہے اللہ تعالیٰ شہیدینؒ اور اس راہ کے دیگر تمام شہداء کے درجات بلند فرمائیں اور سپاہِ صحابہؓ کو ان کا مشن تکمیل تک پہنچانے کی توفیق سے نوازیں۔ آمین یارب العالمین۔